سوال : السلام علیکم خوارج کے متعلق چند سوالات کیا خوارج آج کے دور میں بھی ہیں؟ کیا آج کے دور میں بھی خوارج کی نشاندہی ہونے کے بعد ایک عام فرد خوارج کو قتل کر سکتا ہے یا یہ حکومت وقت کی ذمہ داری ہے؟ کیا کوئی خوارج کے اچھے کاموں کی وجہ سے اس کی تعریف کردے تو اس کو

جواب : ۱ ۔ جی ہاں! موجود ہیں، خوارجیت عقیدہ و عمل کی انتہا پسندی کی ایک قسم ہے اور ایسی انتہا پسندی ہر دور میں موجود رہی ہے۔ جس طرح اعتزال یعنی تجدد ہر دور میں رہا ہے اسی طرح خارجیت بھی ہر دور میں رہی ہے۔ میرے ذہن میں ہے کہ "تحریک تجدد اور متجددین" کی تاریخ کے ساتھ ساتھ "تحریک تشدد اور متشددین" بھی مرتب کروں۔
۲۔ کسی کو بھی قتل کرنا یعنی قتل حق کی صورتیں وغیرہ یہ ریاست وقت کی ذمہ داری ہے۔
۳۔ جی نہیں، قرآن مجید اہل کتاب کی اچھی باتوں کی تعریف کرتا ہے۔
٤ ۔ واللہ اعلم بالصواب، عمومی حکم لگانا مشکل ہے۔ پھر یہ بھی ہے کہ کسی جماعت اور گروہ میں خارجیت زیادہ ہوتی ہے اور کسی میں کم۔ کوئی مسلمان کا خون حلال سمجھتا ہے اور کوئی مجبوری کے تحت بہانے کا قائل ہے وغیرہ ذلک۔